ہفتہ وار رسالہ: 446
WEEKLY BOOKLET: 446

سُکون بخش آیتیں

صفحات 20

پہلے اسے پڑھیں

اللہ ربُّ العٰلَمین کا کلامِ پاک اِس قدر دِل نشین اور رُوح پَروَر ہے کہ اگر کوئی محبت واَدب کا دامن تھامے، دل جمعی اور یکسُوئی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے ترجمے پر غور کرے تو اللہ پاک کی رحمت سے اُس کے دِل کو بے حد سُکون، چین اور قرار نصیب ہوتا ہے۔ کلامِ پاک میں ایسی راحت ہے جیسی دنیا کی کسی شے میں نہیں، ہمارا پیارا پیارا رب خود ارشاد فرماتا ہے: میری یاد میں **"دِلوں کا چین"** ہے۔ اس مختصر رسالے میں چند ایسی آیاتِ مبارکہ پیش کی گئی ہیں جو اپنے معنٰی و مفہوم کے اعتبار سے بڑی واضح اور دِلوں کو چُھو لینے والی ہیں۔ اِن آیاتِ کریمہ میں بالخصوص غمزدہ دِلوں کے لئے تسلّی، بے قراروں کے لئے قرار، پریشان حالوں کے لئے چین و سکون اور غم واَلَم کے ماروں کے لئے راحت و شادمانی کا سامان ہے۔ شرط یہ ہے کہ اطمینانِ قلب کے ساتھ پُرسکون ماحول میں اِن آیاتِ مبارکہ اور ان کے ترجمے کو ذہن و دماغ میں دُہرائیں اور غور کریں کہ اللہ پاک اپنے بندوں سے کِس قدر محبت اور اپنائیت کا اظہار فرما رہا ہے، اِسی سے ملتے جُلتے موضوعات کی آیات کا انتخاب عرصے سے جاری تھا۔ مفتیِ اہلِ سنّت مفتی محمد قاسم عطاری مُدَّظلہ العالی کا اِس طرح کا ایک ویڈیو کِلپ دیکھا تو ذہن بنا کہ اَب اِس کام کو مَنظرِ عام پر لایا جائے۔ اللہ پاک کی توفیق سے فی الحال چند آیاتِ مبارکہ پر مشتمل یہ رسالہ پیش کیا جارہا ہے، اِن شاءَ اللہُ الکریم یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اللہ پاک اسے ساری امت کے لئے فائدے مند بنائے اور میری، میرے والدین، اَساتذۂ کرام اور پیر و مرشد کی بے حساب مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت
ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عفی عنہ
12 شعبان شریف 1447۔01 فروری 2026

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُکون بخش آیتیں

دُعائے عطّار: یاربِّ کریم! جو کوئی 20 صفحات کا رسالہ "سُکون بخش آیتیں" پڑھ یا سُن لے اُس کی زندگی سکون اور خوشیوں سے بھر دے اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو اُسے چاہئے کہ اپنی دعا میں یہ کہہ لیا کرے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ تو یہ زکٰوۃ (یعنی صدقہ) ہے اور مومن کبھی بھلائی سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنّت اُس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔"

(ابنِ حبان، 2/130، حدیث: 900)

شَرحِ حدیث: جو شخص صَدَقہ کرنے پر قُدرت نہیں رکھتا اُس کا رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے اللہ پاک سے رَحمت کی دعا کرنا (یعنی درودِ پاک بھیجنا) اُس کے لئے صَدَقہ ہے۔ (السراج المنیر بشرح جامع الصغیر، 2/232 ماخوذاً)

اے مدینے کے تاجدار سلام — اے غریبوں کے غمگسار سلام
تیری اِک اِک ادا پہ اے پیارے — سو دُرودیں فِدا ہزار سلام

(ذوقِ نعت، ص 170)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حافظوں پر تعجب ہے

حضرتِ اَبُوالحسن احمد بن ابو حَواری رحمۃ اللہِ علیہ بڑے عبادت گزار، دنیا سے بے رغبت

www.dawateislami.net

بزرگ تھے، آپ فرماتے ہیں: میں نے قرآنِ کریم کی تلاوت کی اور اُس کی ایک ایک آیتِ مبارکہ میں غور کیا تو میری عقل حیران رہ گئی اور مجھے قرآنِ کریم کے حافظوں پر بڑا تعجب ہوا کہ وہ کیسے سوتے ہیں، کیسے چلتے پھرتے ہیں اور دنیا کے کسی کام میں کیسے مشغول ہو جاتے ہیں جبکہ وہ اللہ پاک کے کلامِ پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔ جو وہ تلاوت کرتے ہیں اگر اسے سمجھتے، اس کے حق کو پہچانتے، اس سے لَذّت حاصل کرتے اور اس کے ذریعے سے مُناجات (یعنی بارگاہِ خداوندی میں دعائیں) کرتے تو خوشی میں ان کی نیندیں اُڑ جاتیں کہ ہمیں کیسی دولت عطا ہوئی اور کیسے عمل کی توفیق دی گئی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 21، رقم: 14354)

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

میرے ربّ کا کلام ہے قرآں　　واہ کیا بات پیارے قرآں کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ قرآن! اللہ پاک نے اپنے سب سے پیارے پیارے اور آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر اپنی سب سے افضل کتاب "قرآنِ کریم" نازل فرمائی، یہ وہ عظمت، برکت اور رحمت والی کتاب ہے کہ اِس میں ہر شے کا بیان موجود ہے، اس کلامِ پاک میں غیب کی خبریں، دنیا و آخرت بہتر بنانے کے طریقے اور مومنوں کے لئے بڑی بڑی خوشخبریاں ہیں۔ اے کاش! روزانہ تلاوتِ قرآنِ کریم کرنا ہمارا معمول بن جائے اور ہمیں بھی کلامِ پاک کی حقیقی لذّت نصیب ہو جائے۔ آمین

20 مرتبہ دُہرایا

صحابیِ رسول حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

www.dawateislami.net

کی بارگاہ میں دورانِ سفر ایک رات گزاری تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم روئے یہاں تک کہ زمین پر تشریف لے آئے، پھر 20 مرتبہ "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" پڑھی، ہر بار جب آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھتے تو روتے یہاں تک کہ زمین پر تشریف لے آتے، پھر ارشاد فرمایا: جس پر رحمٰن ورحیم رحم نہ فرمائے ضرور وہ شخص نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ (اخلاق النبی للاصبہانی، ص111، حدیث:551)

اِس حدیثِ پاک کی شرح میں ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" کے معانی میں غور وفکر کرنے کے لئے اسے دُہرایا کیونکہ یہ قرآنِ کریم کے سارے رازوں کو شامل ہے۔ (اتحاف السادۃ، 5/89)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صاحبِ قرآن ہیں اور آپ کو قرآنِ کریم کے تمام رازوں کا علم ہے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کلامِ پاک کے حقیقی معنیٰ ومفہوم کو سمجھتے تھے، اُمت کی تعلیم واصلاح کے لئے اِس طرح کے کئی واقعات احادیثِ مبارکہ میں بیان ہوئے ہیں۔

لذّتِ قرآن سے بے اختیار روتے

تمام مسلمانوں کی پیاری امّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ میرے والدِ محترم حضرتِ ابوبکر صدیق رضی اللہُ عنہ جب قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے تو آپ رضی اللہُ عنہ کو اپنے آنسوؤں پر اختیار نہ رہتا (یعنی زاروقطار رونے لگ جاتے)۔

(شعب الایمان، 1/493، حدیث:806)

www.dawateislami.net

کلامُ اللہ کی لذّت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے کہ ہیرے کی قدر جَوہری (یعنی ہیرے کی پہچان رکھنے والا) ہی جان سکتا ہے، اِسی طرح اللہ پاک کے کلامِ پاک قرآنِ کریم میں غور و فکر کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں بلکہ یہ صِرف علمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللہ (یعنی اللہ پاک ان کی تعداد بڑھائے) ہی کر سکتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس غور و فکر والی سوچ، عقل اور سمجھ ہوتی ہے، اللہ پاک کے فضل و کرم سے اگر ہمیں بھی قرآنِ کریم کی تلاوت اور اس کے مَعانی و مَفاہیم کی حقیقی معرِفت (یعنی پہچان) نصیب ہو جائے تو اِس کلامِ پاک میں ایسی لذت ہے جیسی دنیا کی کسی شے میں نہیں بلکہ دِل کرے بس تلاوتِ قرآنِ کریم ہی کرتے رہیں، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے بارے میں ہے کہ آپ رضی اللہُ عنہ قرآنِ کریم کی اتنی زیادہ تلاوت کرتے تھے کہ قرآنِ کریم کا نسخہ (کثرتِ استعمال) سے شہید ہو گیا۔(البدایہ والنہایہ، 5/307) آپ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "اگر تمہارے دل پاک ہوتے تو قرآنِ کریم سے کبھی سیر نہ ہوتے اور مجھے کوئی بھی دن یا رات قرآنِ مجید کی تلاوت کیے بغیر گزارنا پسند نہیں۔" (حلیۃ الاولیاء، 7/350، رقم:10813) اللہ ربُّ العِزّت کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

سُبْحٰنَ اللہ! کاش! جامِعُ القُرآن، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ عثمان بن عفّان رضی اللہُ عنہ کے صدقے ہمیں بھی تلاوتِ قرآن کا شوق و ذوق نصیب ہو جائے۔ کاش! ہمیں بھی حقیقی لذتِ قرآن اور روحانی سکون حاصل ہو جائے۔

تمہیں کو جامِعِ قرآن کا حق نے دیا منصب　　　عطا قرآں کو کر کے جمع کی اُمّت کو آسانی

(وسائلِ بخشش، ص584)

www.dawateislami.net

کانوں میں انگلیاں ڈال لیتے

روایت میں ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام جب کوہِ طُور پر اللہ پاک سے ہم کلام ہوکر واپس لوگوں میں تشریف لاتے تو (اللہ پاک سے ہم کلامی سے ملنے والی لذّت کے سبب) لوگوں کی باتیں سننے سے وَحشَت فرماتے اور اپنے مبارک کانوں میں انگلیاں ڈال لیتے۔ (منہاج العابدین، ص44)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انبیائے کرام علیہمُ السّلام، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اور اولیائے عظام رحمۃُ اللہِ علیہم کے ایسے بے شمار واقعات کتابوں میں موجود ہیں، جن میں وہ ساری ساری رات کلامُ اللہ کی لذّت سے لطف اندوز ہوتے اور اس لذت میں ایسا ذوق پاتے کہ اُنہیں طویل راتوں کے گزر جانے کا پتا تک نہ چلتا۔

ایک طرف اِن حضراتِ قُدسِیہ کی پاکیزہ کیفیات تھیں اور ایک ہم ہیں، اوّل تو ہم گنہگاروں کو قرآنِ کریم کی تلاوت کی سعادت کم ہی نصیب ہوتی ہے اگر توفیق مل جائے تو دِل کرتا ہے کہ جلدی جلدی ختمِ قرآن ہو جائے۔ بارہا زبان سے قرآنِ کریم پڑھ رہے ہوتے ہیں لیکن دِل دنیا کے خیالات اور ذہن نِت نئے تَصوُّرات میں مشغول ہوتا ہے۔ بے تَوَجُّہی اور بے دِلی کے ساتھ اللہ پاک کے کلام کی تلاوت کرنے والوں کے بارے میں ایک عبرت ناک روایت پڑھئے اور عبرت کا سامان کیجئے:

اے بندۂ خدا سوچ ذرا!

حضرت شیخ ابو طالب مکی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے تورات میں اللہ پاک کا یہ فرمان پڑھا، اللہ پاک بندے سے ارشاد فرماتا ہے: ”اے میرے بندے! کیا تجھے مجھ سے حیا

www.dawateislami.net

نہیں آتی؟ اگر تو پیدل چل رہا ہو اور تیرے پاس کسی دوست یا بھائی کا خط آجائے تو تُو اسے پڑھنے کے لئے راستے سے ہَٹ کر بیٹھ جاتا ہے، پھر اس کے ایک ایک حرف کو بغور پڑھتا ہے کہ کہیں کوئی شے رہ نہ جائے اور یہ میری کتاب ہے، میں نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے، ذرا دیکھ تو سہی! میں نے تجھے اس کتاب میں کتنے احکام عطا کئے ہیں اور انہیں بار بار ذکر کیا ہے تاکہ تُو اِن میں غور و فکر کرے؟ پھر بھی تو اعراض کئے (یعنی منہ موڑے) ہوئے ہے۔ کیا میری حیثیت تیرے نزدیک اپنے ان بھائیوں سے بھی کم ہے؟ اے میرے بندے! جب تیرا کوئی بھائی تیرے پاس بیٹھتا ہے تو تُو اس کی جانب مکمل طور پر متوجہ ہو جاتا ہے اور اس کی بات دل سے سنتا ہے کہ اگر کوئی شخص تجھ سے بات کرے یا کسی دوسرے کام میں مشغول کرنے کی کوشش کرے تو اسے اشارے سے چپ کرا دیتا ہے اور ادھر میں تجھ پر نظرِ رحمت فرماتا ہوں اور تجھ سے خطاب کرتا ہوں لیکن تُو ہے کہ مجھ سے اپنے دل کو موڑے ہوئے ہے، پس تو نے مجھے اپنے بھائی سے بھی کم مرتبہ سمجھ رکھا ہے۔ (قوت القلوب، 1/109)

مبارک کتاب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآنِ کریم دِل جَمعی، خوش دِلی اور عاجزی و انکسار کے ساتھ کیجئے اور ساتھ میں ترجمۂ کنز الایمان یا آسان ترجمۂ قرآن کنز العرفان پیشِ نظر ہو تو بعض آیاتِ مبارکہ معنٰی کے اعتبار سے اِس قدر عام فہم (یعنی جلد سمجھ آنے والی) ہوتی ہیں کہ بندہ تھوڑی دیر ٹھہر کر غور کرے تو اُسے سمجھ آجائے گا کہ **”میرا کریم رب مجھ سے کیا فرما رہا ہے“**، اِسی طرح بعض آیاتِ مبارکہ اِس قدر دِل کو راحت اور سکون پہنچانے والی بِشارتوں (یعنی خوشخبریوں) پر مشتمل ہوتی ہیں کہ اگر غور و فکر کریں تو رحمتِ خداوندی سے

www.dawateislami.net

آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں کہ کہاں مَیں غافِل اور سُست بندہ اور کہاں میرا رحیم وکریم پروردِگار۔ تلاوت کرتے ہوئے رونے کی کوشش کرنی چاہئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: بے شک یہ قرآن حُزن کے ساتھ اُترا ہے، اس لئے جب تم اِسے پڑھو تو رُوو اور اگر رو نہ سکو تو رونے جیسی شکل بناؤ۔(ابنِ ماجہ،2/ 291،حدیث:3731)

غم کی کیفیت پیدا کرنے کا طریقہ

تلاوتِ قرآنِ کریم کے وقت دِل میں غم پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بندہ قرآنِ کریم میں موجود نصیحتوں، ڈرانے والی باتوں اور وعدوں کو یاد کرے، پھر اللہ پاک کے احکام اور منع کی ہوئی باتوں کے بارے میں اپنی کوتاہیوں پر غور کرے تو یقیناً اُس کے دِل میں غم پیدا ہو گا اور آنکھوں سے آنسو نکل آئیں گے۔ اور اگر نہ غم ہو اور نہ آنسو آئیں جیسا کہ صاف دل والوں کے دل رو پڑتے ہیں تو پھر اُسے نہ رونے اور غمگین نہ ہونے پر رونا چاہئے کیونکہ یہ (یعنی دل کی سختی) سب سے بڑی مصیبت ہے۔(احیاء العلوم،1/ 368)

کبھی اس طرح بھی کیجئے

اللہ پاک کے کلام کی تلاوت کے وقت ظاہری و باطنی آداب کا خیال رکھتے ہوئے غور و فکر کریں کہ تلاوتِ قرآن سے یہی مقصود ہے، قرآنِ کریم میں کتنی آیاتِ مبارکہ میں غمزدوں کے لئے راحتوں کا بیان ہے کتنی آیاتِ مبارکہ میں بے سہاروں کے لئے آسرا ہے۔ ذرا غور کیجئے کہ اللہ ربُّ العٰلمین نے میری ذات میں اپنی کتنی نعمتیں رکھی ہیں، ربِّ کریم نے اس دنیا میں میرے لئے کتنی آسائشیں پیدا فرمائی ہیں، اگر میں اپنی اِس مختصر زندگی کو اُس کی رضا کے مطابق گزاروں تو میرے لئے قبر و حَشْر میں ایسی عیش و عشرت کا سامان ہو گا جسے

www.dawateislami.net

نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ میرے رب کریم نے قرآنِ کریم کی صورت میں میری رہنمائی کے لئے کتنی عظمت وشان والی کتاب مجھے عنایت فرمائی ہے۔ اِس بابرکت کتاب کی زیارت کر کے ذرا تصور تو کیجئے کہ یہ وہ پاکیزہ کتاب ہے جس کے اللہ پاک کے کلام ہونے میں ذرّہ برابر بھی شک نہیں، اِس کلامِ پاک کا مقام ومرتبہ اِس قدر بلند ہے کہ اس مبارک کتاب کو چھونے کے لئے طاہِر (یعنی پاک) ہونا ضروری ہے، ہر کَس و ناکَس اِس مقدّس کتاب کو ہاتھ نہیں لگا سکتا بلکہ حکم ہے کہ پہلے وُضو کر کے ظاہری طور پر صاف ستھرا ہو کر پھر کلامِ پاک کو چھوئے۔

اَب قرآنِ کریم ہاتھ میں لے کر ذرا تصور کیجئے کہ یقیناً یہ وہ کلامِ پاک ہے جس کا ایک ایک حَرف ہمارے پیارے اور آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زبان مبارک سے ادا ہوا ہے، میں اپنے رب کا کس طرح شُکر ادا کروں کہ اُس نے مجھے یہ کلامِ پاک نہ صرف پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی ہے بلکہ پڑھنے، زیارت کرنے، چومنے اور چھونے (Touch) پر میرے لئے بہت زیادہ اجر وثواب رکھا ہے میرے رب کا مجھ پر کتنا بڑا احسان ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحسانِہٖ وَکَرَمِہٖ

کلامِ پاک کو چومنا کیسا؟

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مُصحَف (یعنی قرآن) شریف کو تعظیماً سر اور آنکھوں اور سینے سے لگانا اور بوسہ دینا جائز و مستحب ہے کہ وہ اَعظم شَعائِر (یعنی اللہ پاک کی سب سے بڑی نشانیوں میں) سے ہے اور تعظیمِ شَعائِر تَقْوَی الْقُلُوب (یعنی دلوں کی پرہیز گاری) سے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/356)

www.dawateislami.net

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ روزانہ صبح کو مُصحف (یعنی قرآنِ کریم) کو چومتے تھے اور فرماتے: یہ میرے رب کا عَہد اور اُس کی کتاب ہے۔ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ بھی قرآنِ کریم کو چومتے اور چہرے سے مَس(TOUCH) کرتے تھے۔(در مختار، 9/634)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے مبارک انداز ہمارے لئے رول ماڈل (یعنی بہترین مثال) ہیں۔ کاش! ہم بھی روزانہ کم از کم ایک مرتبہ قرآنِ کریم کو ہاتھ میں لیں، چومیں اور آنکھوں سے لگائیں۔ اللہ پاک کی رحمت سے کیا بعید کہ اِس کی برکت سے قیامت کے دِن ہمارے جسم کے وہ اعضا جو قرآنِ کریم سے مَس ہوئے ہوں اُنہیں جہنم کی آگ نہ چھوئے، جب اُن اعضا کو آتشِ دوزخ نہیں چھوئے گی تو پھر بھلا دوسرے اعضا کو کیسے جلائے گی؟

نارِ دوزخ میں وہ نہ جائے گا   باغِ جنت خدا سے پائے گا
جو حقیقی ہے عاشقِ قرآں   واہ کیا بات ماہِ قرآں کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

قرآنی اَسرار و رُموز

ایک بُزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک سورت شروع کرتا ہوں اور اس میں ایسی بات کا مُشاہَدہ کرتا ہوں کہ صبح تک کھڑا رہتا ہوں اور وہ سورت مکمل نہیں ہوتی۔ اسی طرح بعض بزرگ جب قرآنِ کریم کی کوئی آیت پڑھتے اور دل اس کی طرف مُتوجِّہ نہ ہوتا تو اسے دوبارہ پڑھتے۔(احیاء العلوم، 1/375)

www.dawateislami.net

ظالم کے لئے تیر اور مظلوم کے لئے مَرہَم

کروڑوں شافعیوں کے امام، حضرتِ محمد بن ادریس اَلْمعروف امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم کی ہر آیت ظالم کے دِل میں تیر اور مظلوم کے دِل کے لئے مرہم ہے۔ عرض کی گئی: وہ کیسے؟ ارشاد فرمایا: اللہ پاک پارہ 16، سورۂ مریم میں فرماتا ہے: ﴿ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴾ (پ16، مریم:64) ترجمۂ کنزُ العرفان: "اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔"

ٹوٹے دِلوں کو ڈھارس بندھانے والی آیتِ کریمہ

اے عاشقانِ قرآن! تیرھویں پارے میں سورۂ یوسف کی آیت نمبر 86 میں اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ یعقوب علیہ السّلام کی کمال عاجزی و انکسار کا ذکر ہے، چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَ حُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ﴾ ترجمۂ کنزُ العرفان: یعقوب نے کہا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

براہِ کرم اِس آیتِ مبارکہ کے متعلق ٹھہریئے، ذرا غور کیجئے!!!

ہو سکتا ہے آپ کسی مشکل میں پھنسے ہوں، کسی بیماری کا شکار ہوں، کسی آفت و مصیبت سے دوچار ہوں، کسی آزمائش کی گھڑی سے گزر رہے ہوں یا قرضے کے بوجھ نے لوگوں کو منہ دکھانے کے قابل نہ چھوڑا ہو، ایسی کسی بھی حالت میں ذرا اِس آیتِ مبارکہ کی تلاوت کرکے تھوڑا سا رُکئے، ذرا اِس کے ترجمے کو اطمینان کے ساتھ پڑھئے اور تصور کیجئے کہ اِن مبارک الفاظ کے اندر کس قدر کیف وسُرور اور اللہ پاک پر توکُّل اور اعتماد کا بیان ہے۔ اِس آیتِ مبارکہ کے ترجمے کو تصوّر میں رکھ کر تنہائی میں بارگاہِ الٰہی میں رو رو کر عرض کیجئے:

www.dawateislami.net

”اے میرے مولیٰ! میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد تجھ ہی سے کرتا ہوں۔ اے میرے مولیٰ! میں کس حال میں ہوں تجھے سب علم ہے۔“

شاید تنگیِ حالات اور اِضطِرابی کیفیات سے بے ساختہ آپ کی آنکھوں سے ٹَپ ٹَپ آنسو گِر پڑیں، یقین مانئے، یہ قبولیتِ دعا کے لمحات ہیں، اس وقت رحمتیں نازل ہو رہی ہیں، اِنہیں غنیمت جانیں اور اپنے دِل کی تمنائیں، جائز دعائیں بارگاہِ ربُّ العِزّت میں پیش کیجئے! وہ رحیم و کریم ذات ہماری طرف ہر وقت ہر آن متوجہ ہے، صرف ہمیں توجہ کرنی ہے، بس پھر دیکھیں کیسے آپ کی اُلجھنیں سُلَجھنے لگتی ہیں ، مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حَسَنؔ
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

(ذوقِ نعت، ص18)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بے سہاروں، دُکھ درد کے ماروں کے لئے خوشخبری

اللہ پاک پارہ 20 سورۃُ النَّمل، آیت نمبر 62 میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ ﴾ ترجمۂ کنزُ العرفان: ”یا وہ بہتر جو مجبور کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور برائی ٹال دیتا ہے“

اللہ پاک کے اِس فرمانِ عالیشان کی تفسیر میں ایک عارِف (یعنی اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ) فرماتے ہیں: یہاں مَجْبُور ولاچار سے مُراد وہ شخص ہے جو بارگاہِ خداوندی میں حاضِر ہو کر دُعا مانگے تو اپنے اور اللہ پاک کے درمیان اپنی کسی نیکی کی طرف نہ دیکھے کہ جس کے سَبَب وہ کسی شے (یعنی انعام) کا حقدار بن سکتا ہو بلکہ یوں عَرض کرے: اے میرے

www.dawateislami.net

پروردگار! مجھے بغیر کسی بدلے کے وہ شے عَطا فرما۔(قوت القلوب،2/586)صوفیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں کہ دل کی بے قراری قبولِ دعا کے لیے اِکسیر (یعنی بہت اثر رکھنے والی) ہے۔

براہِ کرم اِس آیتِ مبارکہ کے متعلق ٹھہریئے، ذرا غور کیجئے!!!

ذرا غور کیجئے! اللہ پاک اِس آیتِ مبارکہ میں اپنے تمام بندوں کو کس قدر اپنے فضل وکرم سے ڈھارس بندھا رہا ہے، وہ دعائیں سب کی سنتا ہے لیکن مجبور اور بے سہارا کی دعا خصوصیت کے ساتھ سنتا ہے اور نہ صرف سنتا ہے بلکہ ”اس کی دعا قبول فرما کر اس کو پریشان کرنے والی ہر چیز کو اُس سے دُور کر دیتا ہے۔“

اَکیلے میں مکمل یکسوئی کے ساتھ قرآنِ کریم کی زیارت کرتے ہوئے یہ آیتِ مبارکہ یا اس کا ترجمہ پڑھئے اور پھر ایک ایک کر کے اپنی پریشانیوں، دُکھوں، غموں، اپنے رُکے ہوئے کاموں اور اپنی یا اپنے پیاروں کی بیماریوں بلکہ ایسے اَمراض جن کے بارے میں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو، اِن سب کو ذہن میں لائیے اور اِس آیتِ مبارکہ کا وِرد کرتے ہوئے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیجئے:

اے میرے مالک! میں کمزور، ناتُواں، بے سہارا، غم کا مارا، دَر دَر کا ٹُھکرایا تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں، تیری بارگاہِ بےکَس پناہ میں ہر مجرم کو پناہ مل جاتی ہے، میں تیرے نبی کا اُمّتی، تیرا بندہ تیری بارگاہ میں اپنی مجبوری لایا ہوں، مجھے دردر کی ٹھوکروں سے بچالے، میرے مولیٰ میرا تیرے سوا کوئی نہیں۔ تُو ہی میرا سہارا ہے۔ پھر دیکھئے دِل کو کس قدر سکون اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی پیاری بات کہی ہے:

اِس بے کسی میں دِل کو مِرے ٹیک لگ گئی　　　شُہرہ سُنا جو رحمتِ بے کَس نواز کا

(ذوقِ نعت، ص17)

www.dawateislami.net

کبھی محروم نہیں رہا

اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ زکریا علیہ السّلام نے بارگاہِ الٰہی میں نیک بیٹے کے لئے دعا مانگی، اُس مبارک دعا میں نہایت عاجزی و انکسار کا اظہار کرتے ہوئے اور رحمتِ الٰہی پر بڑے ناز بھرے انداز سے عرض کرتے ہیں: ﴿ وَلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىٕكَ رَبِّ شَقِیًّا ۝۴ ﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: اور اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا۔
(پ16، مریم: 4)

براہِ کرم اِس آیتِ مبارکہ کے متعلق ٹھہریئے، ذرا غور کیجئے!!!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک دعاؤں کو ضرور قبول فرماتا ہے بالخصوص نیکوں کی اور اُن سے بھی بڑھ کر انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی، مگر اِن مبارک الفاظ پر غور کیجئے کہ اللہ پاک پر کس قدر یقینِ کامل (یعنی پورے یقین) اور توکُّل کا اظہار ہے، آج اگر ہم بھی اپنی آزمائشوں، آفتوں، مصیبتوں میں دَربدر کی ٹھوکریں کھانے اور مختلف سفارشوں سے اپنے مسائل حل کرانے کے بجائے سب سے پہلے اللہ پاک کی بارگاہ میں پورے یقین کے ساتھ گِریَہ و زاری کرکے عرض کریں، کیا بعید ہوا میں اُٹھے ہاتھ ابھی نیچے بھی نہ آئیں اور ہماری ضروریات وحاجات کو پورا کر دیا جائے لیکن اِس کے لئے یقینِ کامل شرط ہے۔ اگر اولادِ نرینہ کی تمنّا ہو تو بارگاہِ ربُّ الْعِزَّت میں دُعا مانگ کر نہایت عاجزی کے ساتھ گڑگڑاتے ہوئے حضرتِ زکریا علیہ السّلام کے ادا کئے ہوئے یہ مبارک الفاظ دُہرایئے، ہوسکتا ہے آپ پر بھی کرم کا دروازہ کُھل جائے اور دل کی مُرادیں پوری ہو جائیں۔ امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ عرض کرتے ہیں:

www.dawateislami.net

ہاتھ اُٹھتے ہی بر آئے ہر مُدَّعا وہ دعاؤں میں مولیٰ اثر چاہیے
(وسائلِ بخشش، ص513)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جب ظالم کے ظلم سے تھک جائیں

خدانخواستہ کبھی ظالم کے ظلم وستم برداشت کر کے ہمّت جواب دے جائے تو حضرتِ نوح نَجِیُّ اللہ علیہ السّلام کے ادا کئے ہوئے مبارک الفاظ جو اِس آیتِ مبارکہ میں ہیں انہیں یا ان کے ترجمے کو پڑھ کر اپنے دِل کو ڈھارس دیجئے۔ پارہ 27، سورۃ القمر، آیت نمبر 10 میں ہے:
﴿ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰ ﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: میں مغلوب ہوں تو تو (میرا) بدلہ لے۔

براہِ کرم اِس آیتِ مبارکہ کے متعلق ٹھہریئے، ذرا غور کیجئے!!!

اِس آیتِ مبارکہ کا ترجمہ ذہن میں رکھتے ہوئے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیجئے: یااللہ پاک! میں ظالِم کے ظلم وستم سے تھک چکا، مجھ میں اِس سے مقابلے کی طاقت نہیں، تُو ہی میرا سب کچھ ہے، مولیٰ میں مغلوب ہوں، تُو میرا بدلہ لے۔

میرے مالک و مولیٰ! نفس و شیطان بڑے سَرکش اور ظالم ہیں، یہ گناہوں میں مُبتلا کر کے مجھے ہلاکت کے گہرے گڑھے میں دھکیلنا چاہتے ہیں، میرے اندر اِن سے لڑائی کی طاقت نہیں، مولیٰ تو میرا بدلہ لے، مجھے ہمت دے، مجھے طاقت دے کہ میں اِن ظالموں کے چُنگُل سے نکل کر تیری راہ پہ چل سکوں، تیرے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مدنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں پر چلوں، نیکی کی دعوت دوں، دعوتِ اسلامی کے دینی کام کروں، گناہوں سے بچوں، تیرے پاک گھر (یعنی مساجد) آباد کرنے کے لئے سب کو نماز کی دعوت دوں، فجر کے لئے بھی جگاؤں، مولیٰ نفس و شیطان غالب آگئے، میں مَغلُوب ہو گیا،

www.dawateislami.net

اے میرے مولیٰ! تُو میرا بدلہ لے۔

شیطان کُتّا ہے

امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب مِنہاجُ العابدین میں لکھتے ہیں: ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: شیطان کو بھگانے کا یہی طریقہ ہے کہ اللہ پاک کی پناہ مانگتے رہو کیونکہ شیطان ایک کتا ہے جسے اللہ پاک نے تم پر مُسلَّط کیا ہے، اگر تم اس سے لڑنے اور اِسے دُور بھگانے میں لگ گئے تو تھک جاؤ گے اور یہ کتا تم سے جیت کر تمہیں کاٹے گا اور زخمی کر دے گا لہٰذا اس کُتّے کے مالک یعنی اللہ ربُّ الْعِزَّت کی طرف رُجوع کرنا ہی زیادہ بہتر ہے تاکہ وہ اسے تم سے دور کر دے۔ (منہاج العابدین، ص46)

نَفس و شیطان ہو گئے غالب ان کے چُنگل سے تُو چھڑا یارب

(وسائلِ بخشش، ص79)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

اللہ پاک کے حوالے

یہ سچ ہے کہ ”تقدیر کی گِرہ تدبیر کے ناخن کبھی نہیں کھول سکتے“، اللہ پاک نے جو کچھ ہمارے مقدّر میں لکھ دیا ہے وہ ہر صورت میں ہمیں مل کر رہے گا لیکن اگر ہم اللہ والوں کے انداز و واقعات پڑھیں تو حیران رہ جائیں کہ کس طرح اُنہوں نے اپنے تمام مُعاملات سپردِ الٰہی کئے ہوئے تھے اور ان کے کام بنتے ہی چلے گئے، حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السّلام تفوِیض کے اعلیٰ مقام پر پہنچے ہوئے تھے، آپ علیہ السّلام کو شہید کرنے کے لئے جب بدبخت نَمرود نے دنیا کی سب سے بڑی آگ جلائی اور آپ کو اس میں ڈالا تو آگ میں پہنچنے سے پہلے فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیلِ امین علیہ السّلام نے حاضر ہو کر عرض کی: مجھ سے مدد کی ضرورت

www.dawateislami.net

ہو تو فرمایئے، آپ علیہ السّلام نے فرمایا: مدد کی ضرورت ہے مگر آپ سے نہیں اپنے رب سے ہے، حضرتِ جبرئیل علیہ السّلام نے عرض کی پھر اسی کی بارگاہ میں عرض کیجئے: آپ علیہ السّلام نے اس پر جو جواب ارشاد فرمایا وہ سنہری حروف سے لکھنے والا ہے، آپ علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا: میرے حال کی میرے رب کو خبر ہے مجھے عرض کرنے کی حاجت نہیں۔

(تفسیر کبیر، پ17، الانبیآء، تحت الآیۃ: 68، 8/158)

جانتا ہے میرا ربِّ جلیل آگ میں جاتا ہے اس کا خلیل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس کام میں خطرے کا خوف ہو اس میں یہ ارادہ کرنا کہ اللہ پاک بہتری کی حفاظت فرمائے۔ اِسے تَفوِیض کہتے ہیں اور یہ تَصَوُّف کی ایک خاص اِصطِلاح ہے، یقیناً بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرنا تقدیر کے خلاف نہیں ہے لیکن ہم تو اپنے معاملات کے بارے میں سوچتے سوچتے Overthinking (یعنی گہری سوچ) کا شکار ہو جاتے ہیں، بیٹی پیدا ہونے کی خبر مل جائے تو کوئی نادان اُسی وقت بچی کی پرورِش، جہیز اور شادی وغیرہ کے حوالے سے سوچ سوچ کر جان ہلکان کر لیتا اور بیٹی پیدا ہونے پر افسوس کا اظہار کرتا ہے، جو کہ غیر مسلموں کا طریقہ ہے، حالانکہ بیٹی اللہ پاک کی رحمت اور بڑی نعمت ہے جس پر اس کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ نجانے اِس طرح کے روز مَرّہ زندگی کے کتنے کام ہیں جن کے بارے میں بہت پہلے سے سوچنے لگ جاتے ہیں اور پھر خود ہی نتیجہ نکال کر غَم واَلَم کے عالم میں گُم ہو جاتے ہیں۔ ایسے موقع پر اللہ پاک کے پیارے پیارے کلامِ پاک کی طرف متوجہ ہوں اور پارہ 24، سورۃ المؤمن، آیت نمبر 44 سے مدد لیتے ہوئے اپنے آپ سے کہئے: (جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے:) ﴿وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ(۴۴)﴾ ترجمۂ کنز العرفان: اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

www.dawateislami.net

براہِ کرم اِس آیتِ مبارکہ کے متعلق ٹھہریئے، ذرا غور کیجئے!!!

اطمینانِ قلب اور یکسوئی کے ساتھ تنہائی میں اِس آیتِ کریمہ کے ترجمے پر غور کر کے ایک ایک لفظ ادا کیجئے اور اُس لذّت کو محسوس کیجئے جس کا اِس آیتِ کریمہ میں بیان ہے، اِس میں موجود الفاظ کس قدر ہمت افزا اور حوصلہ بڑھانے والے ہیں۔ اگر مَعاذَ اللہ! گھر میں اولاد کی پیدائش پر اِن کی پرورش کے اخراجات نہ ہونے کی صورت میں نفس و شیطان وسوسے دِلائیں تو اپنے آپ سے کہئے: میرا رب روزانہ چیونٹی کو کَن اور ہاتھی کو مَن عطا فرماتا ہے، وہ بھلا مجھے کیسے محروم رکھے گا۔ وقتی آزمائش ہے اور یہ وقت بھی گزر جائے گا۔ ایک وہیل مچھلی کی روزانہ کی غذا کئی ٹَن ہے لیکن میرا ربِّ کریم سمندروں کی تہہ میں اپنی اُس مخلوق کو بھی روزی عطا فرما رہا ہے، وہ مجھے بھی عطا فرمائے گا بلکہ دنیا میں پیدا ہونے والے ہر جاندار کو جتنا عرصہ دنیا میں زندہ رہنا ہے اتنی روزی اُس نے اُن کے مقدّر میں لکھ دی ہے اور مل کر ہی رہے گی۔ لہٰذا میں کیوں بچّوں کی پیدائش یا بیٹی پیدا ہونے پر اُس کے شادی اور جہیز وغیرہ کے معاملات پر غم کروں، جس نے ماں کے پیٹ میں اِنہیں غذا فراہم کی ہے وہی اِنہیں دنیا میں آنے کے بعد بھی روزی عطا فرمائے گا۔ ایک شخص سے پوچھا گیا: تم کہاں سے کھاتے ہو؟ اُس نے اپنے منہ کی طرف اشارہ کر کے کہا: جس نے یہ چکّی بنائی ہے وہ اسے پیسنے کے لئے غلہ بھی دیتا ہے۔ (المستطرف، 1/124)

ہماری بِگڑی بنی اُن کے اِختیار میں ہے
سپرد اُنہیں کے ہیں سب کاروبار ہم بھی ہیں

رکھ مولیٰ تے آس

حضرتِ امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب تم اپنا معاملہ اللہ پاک کے حوالے کر کے

www.dawateislami.net

اُس سے دعا کروگے کہ وہ تمہارے لیے وہ چیز مقرر کرے جس میں تمہاری بہتری ہو تو تمہیں بھلائی اور بہتری ہی نصیب ہوگی۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام نے جب یہ الفاظ: ﴿ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۝۴۴ ﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: ”اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔“ ادا فرمائے تو اس کے فوراً بعد اگلی آیتِ کریمہ میں موجود ہے کہ اللہ پاک نے انہیں فرعون کی برائیوں سے بچالیا اور دشمنوں پر ان کی مدد فرمائی۔ (منہاج العابدین، ص246 مفہوماً)

اِرادے جن کے پُختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو
تَلاطُم خیز مَوجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ
پہلے اسے پڑھئے	01
درود شریف کی فضیلت	02
20 مرتبہ دُہرایا	03
لذّتِ قرآن سے بے اختیار روتے	04
کلامُ اللہ کی لذّت	05
اے بندۂ خدا سوچ ذرا!	06
مبارک کتاب	07
کبھی اس طرح بھی کیجئے	08
کلامِ پاک کو چومنا کیسا؟	09
قرآنی اسرار و رُموز	10
براہِ کرم اِس آیت مبارکہ کے متعلق ٹھہریئے، ذرا غور کیجئے!!!	11
بے سہاروں، دُکھ درد کے ماروں کے لیے خوشخبری	12
کبھی محروم نہیں رہا	14
جب ظالم کے ظلم سے تھک جائیں	15
شیطان کُتّا ہے	16
رکھ مولیٰ تے آس	18

www.dawateislami.net

فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ

عید کی خوشیاں اور غُربا

ممکن ہو تو اپنی مسجد کے امام، مؤذّن اور خادِم، غریب رشتے دار اور پڑوسی وغیرہ خصوصاً ضرورت مند ساداتِ کرام کی ایسی مالی ترکیب فرما دیجئے کہ یہ اور ان کے بچے بھی عید کی خوشیوں میں شریک رہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب
صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

978-969-722-905-5
01082611

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net